سوال

(122) اکیلے نماز ادا کرنے کے بعد دوبارہ جماعت کے ساتھ شامل ہو سکتا ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اکیلے نماز فرض پڑھ لی ہے بعد سلام کے فرض نماز باجماعت تیار ہوگئی ہے تو کیا اب اس شخص کو دوبارہ فرض نماز اس جماعت کے ساتھ پڑھ لینی جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دوبارہ نفلوں کی نیت سے پڑھ لی جائے تو جائز ہے۔ صبح اور عصر کے بعد نہ ملے، مغرب میں ملے تو چار رکعت کی نیت کرے۔

شرفیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں مسجد خیف میں صبح کی نماز پڑھی بعد میں دیکھا کہ دو شخص نماز جماعت میں شامل نہیں ان سے کہا تم جماعت میں کیوں نہ ملے عرض کیا حضور ہم اپنے ڈیرے پر نماز پڑھ کر آئے ہیں فرمایا ایسا کیا کرو جب بھی تم گھر میں نماز پڑھ کر آؤ اور جماعت ہو رہی ہو تو پھر اس نماز کی جماعت میں مل جایا کرو، یہ دوبارہ کی نماز باجماعت تمہارے نفل ہو جائیں گے، رواہ الترمذی وابوداؤد، النسائی، مشکوٰۃ ص ۱۰۳۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ صبح کی نماز کے بعد بھی صورت مذکورہ یعنی ملنا ثابت بلکہ لازم یا افضل ہے۔ یہ خاص صبح کا واقعہ ہے اور اذا صلیتما فی رحالکما ثم اتیتما مسجد جماعة فصلیا معھم فانھا لکما نافلة انتھیٰ لفظ اذا محاورہ شرع میں عموم کے لیے ہے، موجبہ کلیہ ہے۔ ہر نماز کو شامل ہے۔ لہذا اس میں مغب بھی داخل ہے چوتھی رکعت بھی ملانا لازم نہیں، بلا دلیل علی الزوم من ادعیٰ فعلیہ البیان بالبرہان نفل تین بھی جائز ہیں، منع کی نہیں اور قول ابن عمر خلاف حدیث مرفوع ہے لہذا حجت نہیں۔ نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد بعض امراء نماز کو بے وقت پڑھائیں گے تم اپنی نمازیں وقت پر پڑھ لینا پھر ان کے ساتھ جماعت میں دوبارہ پڑھ لینا وہ نفل بن جائیں گے ا ۔ مسلم شریف ص ٦١ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۲٦٦)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 33

محدث فتویٰ